سُرسید کسی ایک فرد کا نام نہیں، ایک تحریک کا نام ہے

شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ میں سر سید ایجوکیشنل سوسائٹی کی میٹنگ منعقد

میرٹھ (شکیل سیفی / ایس این بی) انسان علم کے بغیر کچھ بھی نہیں۔ معاشرے میں تعلیم ہی ترقی کی ضامن ہے۔ اسی وجہ سے سرسید نے بھی تعلیم کو ہی سب سے زیادہ اہمیت دی اور خاص کر ہندیہ تعلیم کو۔ آج ہم یہاں جو سرسید کے نام پر اکٹھا ہوئے ہیں ہم بھی یہ فرض ہے کہ ہم ان کے مشن یعنی تعلیم کو گھر گھر تک پہنچا پائیں بغیر کسی تفریق یا مذہب وملت کے۔ ہم ایسے اسکول، کالجز، یونیورسٹیز، مدارس و مکاتب کے ذمہ داران سے رابطہ کریں جن کے یہاں ذہین طالب علم ہیں اور جو آگے بڑھ کر کچھ کرنا چاہتے ہیں لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے ان کو آگے بڑھنے میں پریشانی ہے، ہماری سوسائٹی ایسے تمام طلباء وطالبات کو منتخب کر کے مدوفراہم کرتے ہیں یقیناً ہم اس مشن میں ضرور کامیاب ہوں گے۔ یہ الفاظ تھے سر سید ایجوکیشنل سوسائٹی کے صدر، معروف سماجی کارکن اور ڈاکٹر ہاشم رضا زیدی کے جو شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ کے پریم چند سیمینار ہال میں منعقد سرسید ایجوکیشنل سوسائٹی کی میٹنگ میں اپنے صدارتی خطبے کے دوران ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرسید کسی ایک فرد کا نام نہیں بلکہ ایک تحریک کا نام ہے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعید احمد سہارنپوری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ صدارت کے فرائض ڈاکٹر ہاشم رضا زیدی نے انجام دیے۔ نظامت ڈاکٹر شاداب علیم اور شکریے کی رسم ماکانالی ایجوکیشنل سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر افتخار خان نے ادا کی۔

اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سابق وزیر حکومت اتر پردیش ڈاکٹر معراج الدین احمد نے کہا کہ یقیناً یہ آپ کی محبت، عقیدت، احترام اور اب نوازی کا بین ثبوت ہے کہ آپ اس شدید گرمی کے نام پر جس نے تاریک راہوں کو ظلم کی روشنی سے منور کر دیا اور اپنی پوری زندگی قوم کی بھلائی کے لیے وقف کر دی۔ یہ شعبہ، اردو کی بہترین کوشش ہے کہ اس عظیم ہستی کے مشن کو آگے بڑھانے میں لگا ہوا ہے۔ آفاق احمد خاں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک مدت سے سرسید ایجوکیشنل سوسائٹی سرسید کے خواب کو پورا کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ ہماری کوشش رہتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک سرسید کے مشن کو پھیلائیں۔

معروف ادیب وناقد اور صدر شعبہ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ مفکر قوم معروف دانشور اور مہاتم علیم سرسید احمد خاں نے جہالت کے اندھیروں کو دور کرنے کے علم کی جس شمع کو روشن کیا تھا آج اس کی روشنی پورے عالم کو منور کر رہی ہے۔ آج کی اس میٹنگ کا مقصد یہ ہے کہ ہم اس کے دائرے کو مزید بڑھائیں۔ ساتھ ہی ہمارا مقصد یہ سید فنڈ کے ذریعے باقاعدہ تفریق مذہب وملت ایسے ذہین طلبہ وطالبات کی مدد کرنا ہوگا تو آج کو بڑھنا چاہیے تبھی لیکن مالی حالات کی وجہ سے تعلیم کو چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اگر ہم اپنے اس مقصد کا میاب ہو جاتے ہیں تو یقیناً سرسید کو سچا خراج عقیدت ہوگا۔ میٹنگ میں سابق ممبر ممبئی بھیا دوہ، سید معراج الدین، ڈاکٹر ارشاد سیانوی، ڈاکٹر اکا وشٹھ، سیدہ مریم الٰہی سلیم بھٹی، شاہد ذمن، شیخو سلیم اور شاہد وغیرہ موجود رہے۔

عیدالاضحیٰ: ڈی ایم کی افسران کو صفائی کا خاص خیال رکھنے کی ہدایت

شاملی (سالم انصاری/ ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ روبندر سنگھ کی زیر صدارت کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں عیدالاضحیٰ کے عالمی تہوار کی مناسبت سے منعقد میٹنگ میں جمعیۃ علماء کے ذمہ داران موناناظاہر اور ماسٹر تحسین سمیت علاقہ کے عمائدین اور ائمہ مساجد نے شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ سماج کے مذہبی رہنماؤں اور ذمہ داروں کو آئندہ عیدالاضحیٰ کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح اب تک آپ سب کی طرف سے منائے گئے تمام تہواروں میں تعاون رہا ہے۔ امید ہے کہ تحقیق میں بھی اسی طرح کی مدد جاری رہے گی۔ جس کے لیے تمام متعلقہ مذہبی رہنماؤں نے ضلع انتظامیہ کو تہوار بھائی چارہ کے جذبہ سے منانے کی یقین دہانی کرائی۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ محکموں کے افسران کو ذمہ داری کے ساتھ انتظامات کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے شہری علاقوں کے تمام ڈیکو ہلو افسران اور دیہی علاقوں کے ڈی پی آر او کو صفائی کا خاص خیال رکھنے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے مذہبی رہنماؤں کی تجاویز سننے کے بعد متعلقہ افراد کو پانی اور بجلی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں ڈی ایم نے سوشل میڈیا پر خاص نظر رکھنے کی ہدایات بھی دیں۔ تہوار کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ سماج دشمن عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ منعقدہ میٹنگ میں پولیس سپر منٹنڈنٹ انجینیک نے تمام مذہبی گروہوں سے توقع کی کہ وہ حکومت اور انتظامیہ کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کریں گے اور اگر کسی قسم کی پریشانی ہو تو اس کے بارے میں فوری اطلاع دی جائے تاکہ فوری کارروائی کی جا سکے۔ میٹنگ میں سپر منٹنڈنٹ آف پولیس نے تمام پولیس کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ تہوار کے پیش نظر اپنے اپنے علاقوں کا دورہ کریں اور تمام انتظامات چوبیس گھنٹے یقینی بنائیں۔ اس کام میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ میٹنگ میں متعلقہ مذہبی رہنماؤں سے حکام کی جانب سے کہا گیا کہ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ قربانی صرف مقررہ جگہ پر کی جائے، ممنوعہ جانوروں کی قربانی نہ کی جائے قربانی کی باقیات بھی ضائع نہ ہوں۔ کھلے میں نہ پھینک دیا جائے اور انہیں مناسب طریقہ سے ٹھکانے لگایا جائے۔ میٹنگ میں افسران کے علاوہ ضلع جمعیۃ علماء صدر مولانا محمد ساجد قاسمی، حافظ آصف محمد فیضان، حافظ ایوب اور حافظ ارشاد وغیرہ موجود رہے۔

دہشت گردانہ حملہ کیخلاف ہندو تنظیموں کا احتجاج

پتلا نذرِ آتش، پاکستان اور دہشت گردی کے خلاف نعرے بازی، سخت برہمی کا اظہار

دیوبند (ایس این بی) ویشو دیوی کٹرا سے شیوکھوڑی عقیدت مندوں کو لے کر جا رہی بس پر دہشت گردانہ حملے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے بجرنگ دل نے دہشت گردی کا پتلا جلایا اور صدر جمہوریہ کو میمورنڈم بھیج کر دہشت گردانہ سرگرمیوں پر قابو پانے کے لیے سخت اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ بدھ کو بجرنگ دل کے علاقائی کوآرڈی نیٹر منکمت رانا کی قیادت میں کارکنوں نے جی ٹی روڈ پر دہشت گردی کا پتلا نذرِ آتش کیا۔ اس کے بعد ایس ڈی ایم انگور ورما کے ذریعہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو ایک میمورنڈم بھیجا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ 9 رجون کو وشنو دیوی کٹرا سے شیوکھوڑی جانے والے عقیدت مندوں کی بس پر دہشت گردانہ حملے میں 10/ ہندو یاتری مارے گئے تھے۔ اس واقعہ سے پورے ملک کے لوگ صدمے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر ایک طویل عرصے سے پاکستان کی سرپرستی میں دہشت گردی کا شکار ہے۔ دفعہ 370/ ہٹائے جانے کے بعد بھی دہشت گرد ہندوؤں کی شناخت کر کے انہیں مار رہے ہیں۔ بجرنگ دل ہلاک ہونے والے عقیدتمندوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور مرنے والوں کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ اور زخمیوں کے بہتر علاج کا مطالبہ کرتا ہے۔ میمورنڈم دینے والوں میں ڈگ وجے شرما، ہم شرما، ہم شرما، پنکج سینی، راجن، وشال سینی، وکرانت، جینت، اتل، بٹن وغیرہ موجود تھے۔

سہارنپور : این ڈی اے سرکار کی حلف برداری کے دن ویشنو دیوی جانے والے عقیدتمندوں کی بس پر دہشت گردانہ حملہ کے خلاف ملک گیر احتجاج کے تحت آج یہاں بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد کے لوگوں نے ضلع کلکٹریٹ ترابہ پر انسانی زنجیر بنا کر زبردست احتجاج کیا اور دہشت گردی کا پتلہ نذرِ آتش کیا اور دزدلانہ حرکت کیلئے پاکستان کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ یہاں سے جلوس کی شکل میں نعرے بازی کرتے ہوئے ضلع کلکٹریٹ پہنچ کر صدر جمہوریہ کے نام میمورنڈم دیا اور الزام لگایا اور کہا کہ پاکستان کی شہ پر دہشت گردوں نے یہ حرکت کی ہے۔ بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد کے لیڈروں نے کہا کہ پاکستان کی شہ پر ہندوستان میں دہشت گردی پھر پاؤں پسار رہی ہے جس سے ہندو سماج میں غم وغصہ ہے اور ہندو سماج اس کو برداشت نہیں کر سکتا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سرکار کو اس دہشت گردی کا سرپھل دینا چاہیے ورنہ ہندو سماج اور ہندو تنظیمیں اس کا منھ توڑ جواب دینا چاہتی ہے۔ احتجاج کی قیادت شہر بجرنگ دل کے نوبنیاد ایجیٹیک نے کی۔ احتجاج میں سیکڑوں نوجوان شامل تھے۔ واضح رہے کہ ویشو دیوی جاتے ہوئے عقیدتمندوں کی بس پر کلکٹریٹ ترابہ کے علاقہ میں 9 جون کو ہوا تھا اور اس میں 10 بے قصور لوگوں کی جانیں گئی ہیں۔

تمام انبیاء علیہم السلام کا بنیادی مقصد ہدایت کو عام کرنا تھا: مولانا طاہر

مظفرنگر (ایس این بی) دنیا میں جتنے بھی انبیاء تشریف لائے ان تمام کی بعثت کا مقصد ہدایت کو عام کرنا اور اللہ کے بندوں سے تعلق قائم ہو جائے اس کے لیے کوششیں کرنا تھا اس عظیم فریضہ کی ادائیگی کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زمانہ مبارک میں رائج تمام ذرائع ابلاغ کو استعمال کر کے اللہ کا پیغام بندوں تک پہنچانے کا فریضہ انجام دیا۔ اجتماعات میں جانا اور وہاں دعوت حق پہنچانا، دعوت وتبلیغ کے لئے زبان وبیان کے وہ سارے ذرائع استعمال کرنا جو جاہلی معاشرے میں رائج تھے، اس زمانے کے طاقتور ترین اور وسیع الاثر ذرائع ابلاغ سے استفادہ کی بہترین مثالیں ہیں۔ اس لئے اپنے عہد کے ذرائع ابلاغ سے فائدہ اٹھانا اور ان تک رسائی حاصل کرنا صرف مصلحت کا تقاضا نہیں بلکہ اسلامی تعلیمات اور رسالت مآبؐ کے اسوہ حسنہ کی پیروی ہے۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ کے مہتمم مولانا محمد طاہر مدنی نے کیا، وہ اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے زیر اہتمام اور جامعہ امام شاہ ولی اللہ الاسلامیہ بحاملہ مظفرنگر کے اشتراک سے منعقد دو روزہ ورکشاپ کے محاضرات کی پہلی نشست کی صدارت کر رہے تھے۔

جدید ذرائع ابلاغ کا صحیح استعمال آنا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے، آج ہر شخص دعویٰ کرتا ہے کہ وہ انفارمیشن ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھاتا ہے لیکن یہ بات درست نہیں کیونکہ یہ ترقی یافتہ دور ہے، اگر ہم نے اس ٹیکنالوجی اور موا صلات کو سمجھ کر صحیح مقاصد اور مثبت اہداف کے حصول کے لیے استعمال نہ کیا تو اس کے زیادہ دین ودنیا کا نقصان ہو سکتا ہے، وہ اس کو سمجھ کر اور سمجھ کر استعمال کرنے پر اس کو تبلیغ دین اور دعوت اسلام کا کام بہتر طریقہ پر کر سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مفتی امتیاز احمد قاسمی نے کیا۔ جدید ذرائع ابلاغ کے ذریعہ دینی پروگرام۔ اسکالات اور طریقہ کار کے موضوع پر منعقد اس ورکشاپ میں مولانا محمد اقبال قاسمی مولانا وسیم سلیمان ندوی، مفتی انوار احمد قاسمی بستوی، مولانا صفدر زبیر ندوی نے بالترتیب 4 محاضرات نشستوں کی صدارت کی۔ اس پروگرام میں تدریب اقماء کے طلبہ کے علاوہ قریب 50 مشارکین نے محاضرات سے استفادہ کیا۔ مفتی نوشاد صاحب الفوری قاسمی، مولانا انور عزیز قاسمی استاد دارالعلوم وقف دیوبند، مولانا ابھی سلیمان ندوی، مفتی انوار احمد قاسمی بستوی، مفتی تبریز قاسمی دہلی، مفتی محمد عاشق تھانوی ندوی، مفتی راحت علی صدیقی قاسمی محمد ضیاء الحق اے نے ذرائع ابلاغ کے متفرق موضوعات پر محاضرات پیش کئے۔ محاضرات کے بعد ایک نشست میں باقاعدہ مشترکہ ورکشاپ میں اظہار خیال کے لئے دعوت دی گئی جوان کی تربیت کا ایک اہم حصہ تھا جس سے سبھی نے خوب استفادہ کیا۔ مولانا عمر تاجی ندوی نے اخیر میں مہمانان اور مندوبین کا شکریہ ادا کیا۔ مندوبین میں مفتی عرفان قاسمی، مفتی سعد اشاقی، مولانا ذاکر اللہ ندوی، مولانا سہیل دانش ندوی اور مولانا فرمان ندوی وغیرہ کے اسٹاگرامی شامل ہیں۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں برہم ولی الٰہی کے ارکان نیز مولانا ذبیح الرحمٰن ندوی، مولانا محمد واجد قاری محمد اعظم چودھری، مولانا حبیب مولانا جنید، مفتی مجیب، مولانا سلمان، مولانا ثاقب اور مفتی عزیز نیز اساتذہ جامعہ نے اہم رول ادا کیا۔ مولانا محمد طاہر ندوی کے اختتامیہ کلمات اور دعا پر یہ 2 روزہ ورکشاپ اختتام کو پہنچا۔

3 افراد پر 5 لاکھ روپے رنگداری مانگنے کا الزام

دیوبند (ایس این بی) دیوبند کے محلہ پٹھان پورہ کی گلی نمبر ان باشندہ مجتہد نے دستنبی شیئر سمیت 3 افراد پر 5/ لاکھ روپے رنگداری مانگنے کا الزام لگایا۔ متاثرہ شخص نے کوتوالی میں دی گئی تحریری شکایت میں کہا کہ جب پولیس کو معاملے کی اطلاع دی گئی تو ملزمان نے انہیں دھمکیاں اور گھنٹوں سے مار کر زخمی کر دیا اور تاوان نہ دینے کی صورت میں بچوں کو اغوا کرنے کی دھمکی دی۔ مجتہد نے بتایا کہ گزشتہ کئی روز قبل بھی ملزم نے اس کے ساتھ مار پیٹ کی تھی۔ اس نے تھانے میں اس کی اطلاع دی تو مقدمہ انتقام لینے کی فراق میں لگ گیا، یہی نہیں، 6 جون کو ملزمان ہتھیاروں کے ساتھ ان کے گھر میں داخل ہوئے اور ان پر حملہ کیا اور 5/ لاکھ روپے رنگداری کا مطالبہ کیا اور انتباہ دیا کہ اگر 5/ لاکھ روپے کا انتظام نہ کیا تو بچوں کو قتل اور اغوا کرنے کی دھمکی دی۔ متاثرہ نے پولیس سے اپنی جان ومال کے تحفظ کی فریاد کرتے ہوئے ملزمان کیخلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ کوتوالی انچارج نے کہا کہ تحقیقات کے بعد کارروائی کی جائے گی۔

کسانوں نے بجلی تخفیف سے تنگ آ کر پاور پلانٹ کو ہی مقفل کیا

شاملی (ایس این بی) کمال پور اور مخدوم پور کے کسانوں نے بجلی کی غیر علانیہ تخفیف سے تنگ آ کر آج پاور ہاؤس کو ہی مقفل کر دیا اور اپنی مانگیں پوری ہونے تک ہڑتال پر بیٹھ گئے۔ کسانوں کے ذریعہ پاور ہاؤس میں تالہ بندی کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچے ایگزیکٹیو انجینئر کو بھی کسانوں نے اپنے درمیان بٹھالیا۔ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہنے والے مذاکرات کے بعد مطالبات پورے کرنے کی یقین دہانی پر پاور ہاؤس کا تالا کھول دیا گیا۔ اطلاع کے مطابق شدید گرمی میں بجلی سے پریشان کمال پور اور دیگر دیہات کے کسان جمع ہو کر کمال پور اور پلانٹ کے تالا لگا دیا۔ کسانوں کی قیادت کر رہے کسان مین پال نے کہا کہ یہاں بجلی کی سپلائی بار بار متاثر ہوتی رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے کھیتوں میں نہ تو چلچلے چلتے ہیں اور نہ ہی کھیتوں میں پانی کی کمی دور ہو رہی ہے۔ کمال پور پاور ہاؤس میں پانچ گھنٹے کی بجلی دینے کے صرف دو فرائسلما مہر میں۔ جو کہ 10 گھنٹہ ہونا چاہیے۔ واضح ہو کہ کیرانہ اور کمال پور، سکندر پور اور کھجنیا کے ایک ہی جگہ سے جوڑ کیے ہوئے ہیں۔ لوگوں کی جانب سے ہر ایک کے لیے علیحدہ ہونے فرائسلما مہر کی مانگ کی ہے۔ ایگزیکٹیو انجینئر سنجیہ سورجیہ نے اعلیٰ حکام کی جانب سے کسانوں کے مطالبات پورے کرنے کی یقین دہانی کے بعد کسانوں نے پاور ہاؤس کا تالہ کھول دیا اور خبر دار کیا کہ اگر ان کے مطالبات نہ مانے گئے تو پاور ہاؤس کو دوبارہ تالا لگا دیا جائے گا۔ اس دوران کسانوں کا افسران سے جھگڑا بھی ہوا۔

میرٹھ کینٹ بورڈ میں صفائی ستھرائی کے کارکنوں کی ہڑتال

میرٹھ (ایس این بی) آج کینٹ بورڈ کی حالت ایسی ہوگئی ہے کہ نہ صرف عوام خوش ہیں بلکہ کینٹ بورڈ میں صفائی ستھرائی کرنے والے اور آؤٹ سورسنگ کرنے والے بھی بورڈ کے افسران کی من مانی سے پریشان ہیں۔ میرٹھ میں کنٹونمنٹ بورڈ آؤٹ سورسنگ سسٹم سے متعلق ٹھیکیداروں کو آمرانہ رویے کے خلاف کام کرتا ہے، جس میں صفائی کے کارکنوں کی زیر اثر انتخاب ہوں گی فوری اور ایگزی اور ایگزسی وجہ بنانے سے صفائی ملازمین کو کام پر واپس لینے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ آل انڈیا صفائی مزدور کانگریس برانچ کنٹونمنٹ کونسل میرٹھ کی جانب سے آج کنٹونمنٹ کونسل کے دفتر کے احاطے میں ایک روز علامتی دھرنا مظاہرہ کیا گیا جس کی صدارت برانچ کے صدر راجو بینٹر نے کی اور اس کی تائید برانچ کے جنرل سکریٹری ورید کمار عرف بٹو نے کی۔ دھرنے کے مقام پر بڑی تعداد میں صفائی کارکن جمع ہوئے۔ احتجاجی مقام پر ملازمین سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا صفائی مزدور کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری فودو کمار نجنین نے کہا کہ ہر محکمہ میں ضروری اور مسلسل کام جاری ہے۔ ٹھیکہ کا نظام اس محکمے میں قانونی ہے۔ اس کے بعد بھی اگر کنٹریکٹ سسٹم پر عمل کیا جا رہا ہے تو کنٹریکٹ لیبر ایکٹ 1970 کے اصولوں پر عمل کیا جائے جو نہ تو انتظامی افسران کرتے ہیں اور نہ ہی متعلقہ کنٹریکٹرز۔ نجنین نے کہا کہ مذکورہ ایکٹ کے مطابق جو جو سہولتیں صفائی کے مستقل کارکنوں کو فراہم کی جاتی چاہئیں وہی صفائی کارکنوں کو بھی فراہم کی جائیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی ملازم کے کام میں کوئی کمی یا بے ضابطگی پائی جاتی ہے تو اسے تحریری طور پر جو تنا تو نوٹس دیا جائے اور تعمیل وارننگ دینے کے بعد اسے فارغ کیا جائے اور اسے فارغ کرتے وقت اس کی تمام ادائیگیاں فوری طور پر کی جائیں لیکن کنٹونمنٹ بورڈ میں ان حقائق پر عمل نہیں کیا جاتا۔ ملازمین سے خطاب کرتے ہوئے برانچ صدر راجو بینٹر اور صفائی سپر منٹنڈنٹ وی کے تیاگی پر الزام تھا کہ صفائی ملازمین کے مفادات سے متعلق کوئی بھی کام صفائی سپر منٹنڈنٹ نہیں کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ جن ملازمین کو بٹایا گیا ہے یا بٹایا جا رہا ہے ان کے بارے میں صفائی سپر منٹنڈنٹ بھی کچھ کہنے کو تیار نہیں۔ ٹھیکیدار کو سمجھانے کے بجائے ملازمین کو تنگ کرتے ہیں۔ موجودہ سینی ٹیشن سپر منٹنڈنٹ کے دور میں صفائی کارکنوں کا استحصال کیا جا رہا ہے۔ صفائی کے کارکنوں کا ایسا استحصال پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ برانچ کے صدر ورید بٹو نے کہا کہ اگر کسی ملازم کو غیر حاضری پر ہٹایا جاتا ہے تو ٹھیکیدار کو دو ماہ سے تنخواہ نہ دینے پر کیوں نہیں ہٹایا جاتا یہ کیا نظم وضبط کی تباہی اور صرف صفائی کے لیے پالتی ہے نہ کہ چیف انجینئر اور نہ ہی ٹھیکیدار پر۔ احتجاجی مقام پر کنٹونمنٹ بورڈ کے انتظامی افسران نے تو متاثرین سے کوئی بات چیت کی اور نہ ہی مذکورہ مسائل کے حل کے لیے کوئی ثبت جواب دیا۔ اس لیے احتجاجی مقام پر متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ ایک بار پھر کنٹونمنٹ بورڈ میرٹھ کو 3 دن کا وقت دیا جائے۔ اگر 3 دن کے اندر مذکورہ مسائل کو حل نہیں کیا گیا تو 3 دن کے بعد یونین غیر معینہ مدت کے لیے احتجاج شروع کر کے صفائی کے کام کو آغاز دھرنا اور سلسلہ وار بھوک ہڑتال وغیرہ کیا جائے گا۔ جنرل سکریٹری ایسے مہیندر سنگھ، وکرانت شرما، ہنیے ودیہ، جنے کمار، منگے رام، وکاس کہلوٹ، امر جیت مہرولی، سوم پال، دویندر، نیرج بنجوال، راجیو سروان، روی چونیانہ، انور، منگل سائیں، معراج، دیپک ناگ، جوتی، کشور کمار، انکت، تروان، راہل، پردیپ، اجیتھیک، اور چنانہ وغیرہ خاص طور پر موجود تھے۔

مریضوں کے علاج اور دیکھ ریکھ میں کمی نہ کی جائے

ضلع اسپتال کا معائنہ کرتے ہوئے سی ایم او ڈاکٹر سنجیو منگلک کی ہدایت

سہارنپور (شاھد زبیری/ ایس این بی) آج یہاں ضلع اسپتال کے چیف میڈیکل افسر ڈاکٹر سنجیو منگلک اور ایم ایس ڈاکٹر ارنا نندے ضلع اسپتال کے انتظامی امور اور صفائی وغیرہ کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران دونوں افسران نے مریضوں سے بھی بات کی اور ضلع اسپتال کے ڈاکٹروں اور عملہ سخت تاکید کی کہ اسپتال میں بھرتی مریضوں کی دیکھ ریکھ ان کی دوا اور علاج میں کمی نہ آنے پائے اور ایمرجنسی وارڈ میں آنے والے مریضوں کو بھی رقت میڈیکل ایڈ دی جائے۔ انہوں نے ڈاکٹروں کو مریضوں کی جانچ بھی صحیح طریقہ سے کرنے کی ہدایت کی۔ سی ایم او اور ایم ایس نے اسپتال کے انتظامی امور اور صفائی کا بھی معائنہ کیا اور اسپتال کے احاطہ میں مریضوں کیلئے آرام دہ گلفٹر کا شفٹ پانی اور او پی ڈی وارڈ و پرچی کاؤنٹر کا معائنہ کرتے ہوئے مریضوں سے بات چیت اور ان کو پیش آنے والی مشکلات پوچھیں اور مریضوں سے دوا اور علاج کی بابت معلومات کیں۔ سی ایم او اور ایم ایس نے معائنہ کے دوران اپنے اطمینان کا اظہار کیا اور ضروری ہدایات بھی دیں اور صفائی پر خاص توجہ دلائی اور کہا کہ مریضوں کو کسی بھی طرح کی پریشانی اور مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کا خاص دھیان رکھا جائے۔

مدرسہ شمس العلوم میں ختم نبوت کوئز کا آغاز

مظفرنگر (جنید قاسمی/ ایس این بی) دینی درسگاہ مدرسہ شمس العلوم صابری میں قاری ضیاء الرحمٰن فاروقی کی سرپرستی میں حفظ عقائد مشن کوآ کے بڑھاتے ہوئے مفتی محمد شوعیب حنفی مظاہری کی زیر نگرانی ختم نبوت کوئز کا آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر علماء نے کہا کہ موجودہ دور کا ابھرتا ہوا ایک بڑا فتنہ قادیانیت بڑی تیزی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے اور بھولے بھالے مسلمانوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے۔ ارتداد کے بڑھتے معاملات، فرقہ باطلہ کی شب وروز کی محنت، امت مسلمہ میں دین سے بڑھتی لاپرواہی بڑی تشویش کا سبب ہے۔ نسل نو کے ایمان وعقائد کے تحفظ کے لیے ہمیں کوششیں کرنی پڑے گی تاکہ ہماری نسلوں کے ایمان محفوظ رہ سکیں۔ اس موقع پر مولانا ہارون شاہ مہتمم مدرسہ ہذا نے بھی اظہار خیال کی۔ تقریب میں مفتی رضوان، قاری تحریر عالم، مولانا محمد دانش قاسمی اور مولانا شارق مظاہری وغیرہ موجود رہے۔

ایس ایس پی کی کوٹھی کی آراضی پر ملکیت کا دعویٰ کرنے والوں کو نگرنگم کی طرف سے نوٹس جاری، دستاویزی ثبوت مانگے گئے

سہارنپور (ایس این بی) دہرہ دون روڈ پر واقع ایس ایس پی کوٹھی پر ملکیت کا دعویٰ کرنے والے معاملہ میں ایک نیا موڑ آیا ہے۔ ضلع انتظامیہ کی تشکیل کردہ کمیٹی کی رپورٹ پیش کی جانے کے بعد اب نگرنگم نے ملکیت کا دعویٰ کرنے والوں سے ملکیت کے دستاویزی ثبوت طلب کیے ہیں۔ اس میں ایک ماہ کا وقت دیا گیا ہے، اس کے اندر اندر ثبوت پیش کرنے کیلئے کہا گیا ہے۔ دہرہ دون روڈ پر واقع کوٹھی کی آراضی اگر بر سرِ حکمرانوں نے اس وقت پولیس پستان کی کوٹھی کیلئے 1889 میں الاٹ کی تھی تبھی جب سے اس پر پولیس محکمہ کا قبضہ ہے لیکن شہر سے تعلق رکھنے والے ایک بین رنگ کے گھرانہ کے لوگوں کا دعویٰ ہے کہ یہ ان کے بزرگوں کی زمینداری کا حصہ تھی جو اس وقت پولیس پستان کو کرایہ پر دی گئی تھی۔ اس دعویٰ کی جانچ کیلئے ڈی ایم نے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی تھی جس نے اس پر اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے اور مبینہ طور پر دعویٰ پر حوالے نشان کھڑا کرتے ہوئے کہا کہ جانچ میں ملکیت کے ثبوت ثبت نہیں پائے گئے ہیں۔ ادھر نگرنگم کے ریکارڈ میں یہ درج ہے کہ ایس ایس

بھارتیہ کسان یونین تومر کا مختلف مسائل کے تحت مظاہرہ

دیوبند (اشرف عثمانی/ ایس این بی) دیوبند میں بھارتیہ کسان یونین تومر نے مختلف مسائل کو لیکر ایس ڈی ایم دفتر پر مظاہرہ کیا اور کسان لیڈر حاجی عباس کی قیادت میں کسانوں نے ایس ڈی ایم کو ایک میمورنڈم دے کر ان کے مسائل حل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایس ڈی ایم دیوبند انگور ورما کو دیے گئے میمورنڈم میں کسانوں نے کہا کہ تحصیل علاقہ کے پھلاس اکبر پور گاؤں میں نئی بجلی لائن پر کام چل رہا ہے، لیکن پرحدان کے کہنے پر اس بجلی لائن کو سیدھے سیدھے نہ لا کر جنگلوں کے راستہ لایا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے بجلی محکمہ کے جہاں زیادہ اخراجات ہونگے وہیں کھیتوں میں کام کرنے والے کسانوں ومزدوروں کیلئے بھی خطرات پیدا ہو جائیں گے اور حادثات میں اضافہ ہوگا، اسلئے اس بجلی لائن کو کھیتوں سے بچا کر سیدھے راستے سے گاؤں تک لایا جائے۔ اس کے علاوہ میمورنڈم میں پھلاس اکبر پور سے ساہلہ، بقال جانے والے راستہ پر تو پہ دلاتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس راستہ کے دائیں بائیں کھیتوں کے مالکان نے راستہ کو تو ڈ کر اس کا کافی حصہ اپنے کھیتوں میں شامل کر لیا ہے، جس کی وجہ سے اس راستہ کی چوڑائی کم ہوگئی ہے، اس راستہ سے راگیروں کے علاوہ اسکول جانے والے بچے بھی گزرتے ہیں، لیکن راستہ تنگ ہونے کی وجہ سے اسکولی بچوں اور دیگر راگیروں کو مدد دقت میں پریشانی پیدا ہوتی ہے، اسلئے تمام ماجائز قبضوں کو ختم کرا کر مذکورہ راستہ کو پہلے کی طرح چوڑا کرایا جائے۔ میمورنڈم دینے والوں میں مرقوب، شرافت، ساجد، مستقیم، اخلاق، نعیم، سلمان، عظیم، مبارک، جابر، رضوان، سلیمان، شعبان اور گاؤں کے دیگر افراد موجود رہے۔

'دوبارہ تجاوزات پائے جانے پر سخت کارروائی کی جائے گی'

دیوبند (ایس این بی) دیوبند میں تجاوزات کے خلاف شروع کی جانے والی مہم کے تحت انتظامیہ کا بلڈوزر جرمانہ لگر کر رہا ہے۔ متعلقہ ٹیم نے تجاوزات کرنے والے سے 3200 روپے کی رقم بطور جرمانہ وصول کی۔ تفصیل کے مطابق بدھ کے روز میونسپل بورڈ کی ٹیم نے پولیس کو ساتھ لے کر اسٹیٹ بائی ڈے کے کنارے ایس ڈی ایم کورٹ سے منگور چوکی تک پائے جانے والے تجاوزات کو ختم کرایا اور قصورواروں سے 3200 روپے کی رقم بطور جرمانہ وصول کی اور انہیں وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ اگر آئندہ ان مقامات پر تجاوزات پائے گئے تو قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ میونسپل انتظامیہ کی جانب سے شروع کی جانے والی تجاوزات ہٹائے جانے کی مہم سے تمام تجاوزات کرنے والوں میں افراتفری کا عالم پیدا ہو گیا۔ اس کارروائی کے دوران میونسپل بورڈ کی ٹیم میں اس مہم کے انچارج وکاس چودھری، ایس آئی پی پرن کمار، سندرلال، محمد تابش اور اکبر باوہ وغیرہ موجود رہے۔

شوبھت یونیورسٹی میں 10 روزہ این سی سی کیمپ